ROLL NUMBER						

Version No.				
9	0	0	2	1

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

اردو ایس ایس سی -I
(قومی نصاب 2006) اولڈ(OLD)
حصہ اوّل (کُل نمبر 15)
وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.
Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ____________

Candidate Sign. ____________

Invigilator Sign. ____________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔
Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے جو کم از کم ______ سے مل کر بنا ہو۔	فعل اور فاعل	فعل اور مفعول	فاعل اور مفعول	فعل متعدی اور مفعول	○	○	○	○
2.	"احمد نیک ہے" اِس جُملے میں نیک قواعد کی رُو سے کیا ہے؟	فاعل	فعل	مسند الیہ	خبر	○	○	○	○
3.	"مخمس" کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟	تین	چار	پانچ	چھ	○	○	○	○
4.	جس جملے میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں، ایسے جملے کو کیا کہتے ہیں؟	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ	جملہ معترضہ	جملہ ندائیہ	○	○	○	○
5.	استعارہ میں کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	تین	چار	پانچ	چھ	○	○	○	○
6.	"مسبّب بول کر سبب مُراد لینا" قواعد کی رُو سے کیا ہے؟	کنایہ	تشبیہ	استعارہ	مجازِ مُرسل	○	○	○	○
7.	"علی شیر کی طرح بہادر ہے"۔ یہ جملہ قواعد کے اعتبار سے کیا ہے؟	استعارہ	تشبیہ	مجازِ مُرسل	کنایہ	○	○	○	○
8.	"چائے چولہے پر رکھی ہے" کس کی مثال ہے؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجازِ مُرسل	○	○	○	○
9.	استعارہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟	اُدھار لینا	اشارہ کرنا	بات کرنا	سرگوشی کرنا	○	○	○	○
10.	شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟	مطلع	مقطع	قافیہ	تخلص	○	○	○	○
11.	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، کیا کہلاتا ہے؟	مطلع	مقطع	مصرع	بند	○	○	○	○
12.	جب کوئی کلام دو یا دو سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہو اور اپنے مجازی معنی دے، تو اسے کیا کہتے ہیں؟	محاورہ	روزمّرہ	ضرب المثل	استعارہ	○	○	○	○
13.	"سب میری طرف ______ آنکھوں سے دیکھ رہے تھے"۔ روزمّرہ محاورہ کے اعتبار سے درست لفظ کا انتخاب کر کے جملہ مکمل کریں۔	پیلی پیلی	نیلی پیلی	بھوری بھوری	کالی کالی	○	○	○	○
14.	دِل ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی دوا کیا ہے غزل کا یہ شعر قواعد کی رُو سے کیا ہو سکتا ہے؟	مطلع	مقطع	عام شعر	آخری شعر	○	○	○	○
15.	ذیل کے شعر میں صنعت کی نشاندہی کیجیے: ابنِ مریم ہوا کرے کوئی میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی	صنعتِ مراعاۃ النظیر	صنعتِ حسنِ تعلیل	صنعتِ تلمیح	صنعتِ تضاد	○	○	○	○

—1SA-II 25002 (OLD)—

اُردو ایس سی - I
(قومی نصاب 2006) اولڈ(OLD)

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم:60

وقت:2:40 گھنٹے

حصہ دوئم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر۲: حصہ نثر (8x2 = 16)

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

ڈاکٹر: جی نہیں بیگم صاحبہ! تردّد کی کوئی بات نہیں، میں نے بہت اچھی طرح معائنہ کر لیا ہے۔ صرف تھکان کی وجہ سے حرارت ہو گئی ہے۔ ان دنوں آپ کے شوہر غالباً کام بہت زیادہ کرتے ہیں۔

بیوی: ڈاکٹر صاحب! ان دنوں کیا، ان کا ہمیشہ سے یہی حال ہے۔ صبح دس بجے دفتر جا کر شام سات بجے سے پہلے کبھی واپس نہیں آتے۔

ڈاکٹر: جبھی تو! میرے خیال میں انھیں دوا سے زیادہ آرام و سکون کی ضرورت ہے۔ کاروبار کی پریشانیاں اور اُلجھنیں بھلا کر ایک بھی روز آرام و سکون سے گزرا تو طبیعت ان شاء اللہ بحال ہو جائے گی۔

بیوی: بیسیوں مرتبہ کہہ چکی ہوں۔ اتنا کام نہ کیا کرو۔ نصیب دشمناں صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے مگر خاک اثر نہیں ہوتا۔ ہمیشہ یہی کہہ دیتے ہیں، کیا کیا جائے۔ ان دنوں کام بے طرح زوروں پر ہے۔

ڈاکٹر: ہر روز تھوڑا تھوڑا وقت آرام و سکون کے لیے نہ نکالا جائے تو پھر بیمار پڑ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

بیوی: یہ بات آپ نے انھیں بھی سمجھائیں!

ڈاکٹر: جی ہاں! میں نے سمجھا کر اچھی طرح تاکید کر دی ہے کہ دن بھر خاموش لیٹے رہیں۔

بیوی: تو تاکید کیا میں نہیں کرتی! مگر ان پر کسی کے کہنے کا کچھ اثر بھی ہو!

ڈاکٹر: جی نہیں! ابھی انھوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ پورے طور سے میری ہدایات پر عمل کریں گے۔

سوالات:

(i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ii) ڈاکٹر نے بیگم صاحبہ کو کیسے تسلی دی؟

(iii) میاں کے دفتر کے اوقات کیا تھے؟

(iv) میاں کی طبیعت کیسے بحال ہو گی؟

(v) بیوی کیا بات بیسیوں بار کہہ چکی ہے؟

(vi) ہر روز تھوڑا آرام نہ کیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟

(vii) میاں نے ڈاکٹر سے کیا وعدہ کیا؟

(viii) ڈاکٹر نے میاں کو کیا تاکید کی؟ یا اس عبارت کو پڑھ کر آپ کس نتیجے پر پہنچے ہیں؟

ب: حصہ شعر: (5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(i)
ہیں اس ہوا میں کیا کیا ، برسات کی بہاریں
سبزوں کی لہلہاہٹ ، باغات کی بہاریں

(ii)
بُلبل کو باغباں سے نہ صیّاد سے گلہ
قسمت میں قید لکھی تھی فصلِ بہار میں

(iii)
پڑتے ہیں پانی ہر جا ، جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں ، سبزے نہا رہے ہیں

(iv)
گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا
بندے سے مگر ہو گا حق کیسے ادا تیرا

(v)
اِن حسرتوں سے کہہ دو کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں

سوالات:

(i) شاعر نے برسات کی منظر کشی کیسے کی ہے؟ (بحوالہ شعر i)

(ii) بُلبل کی قسمت میں کیا لکھا تھا؟ (بحوالہ شعر ii)

(iii) سبزے کیوں نہا رہے ہیں؟ (بحوالہ شعر iii)

(iv) کس کا حق سب سے مقدم ہے؟ (بحوالہ شعر iv)

(v) شاعر اپنی حسرتوں سے کیا کہنا چاہتا ہے؟ (بحوالہ شعر v) یا چوتھے شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں: **(4x2 = 8)**

(i) مطلع کسے کہتے ہیں؟ ایک مثال بھی دیں۔

(ii) مصرعے کے لغوی و اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

(iii) کلام ناقص اور کلام تام میں فرق مثال سے واضح کریں۔

(iv) ردیف کسے کہتے ہیں؟ مثال بھی دیں۔ یا جملہ اسمیہ کی ایک مثال دیں اور اس کے اجزاء کے نام لکھیے۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: **(5)**

فی زمانہ دنیا کی آبادی کم و بیش سات ارب ہے۔ اتنی بڑی اور وسیع دنیا میں مختلف واقعات اور حادثات رونما ہو رہے ہیں، کئی طرح کی تعلیمی، ثقافتی، سماجی، تجارتی تقاریب منعقد کی جارہی ہوتی ہیں، مختلف کھیل کے میدانوں سے اپنی پسند کے کھلاڑیوں کا جوش و جذبہ بڑھانے کے لیے شور شرابے کی صدائیں بلند ہو رہی ہوتی ہیں۔ دنیا کے ایک کونے میں کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو آناً فاناً دنیا کے دوسرے حصے میں اس کی اطلاع پہنچانا مقصود ہو جاتا ہے۔ اطلاعات کی اس سُرعت انگیز ترسیل اور سبک رفتار نظام کو ذرائع ابلاغ کا نام دیا جاتا ہے۔

یا

لوگ امتحان کے نام سے گھبراتے ہیں لیکن مجھے اُن کے گھبرانے پر ہنسی آتی ہے۔ آخر امتحان ایسا کیا ہوتا ہے؟ دو ہی صورتیں: "فیل یا پاس"۔ اِس سال کامیاب نہ ہوئے آئندہ سال سہی۔ میں اپنے دوستوں اور ہم جماعتوں کو دیکھتا تھا کہ جوں جوں امتحان کے دن قریب آتے جاتے اُن کے حواس، اُن کا دماغ مختل اور اُن کی صورت اتنی سی نکل آتی تھی۔ بندے پر امتحان کا رتی برابر اثر پہلے تھا اور نہ اب بھی اس کے ختم ہو جانے کا افسوس ہے۔ امیدواروں کا مجمع، نئی نئی صورتیں، عجیب عجیب خیالات، یہ ایسی چیزیں ہیں جن سے کبھی دل سیر نہیں ہو سکتا۔

سوال نمبر ۴: درج ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں: **(5)**

شاخِ بُریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تُو
نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے
مِلّت کے ساتھ رابطۂ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے اُمیدِ بہار رکھ

یا

کامل ہے جو ازل سے، وہ ہے کمال تیرا
باقی ہے جو ابد تک، وہ ہے جلال تیرا
ہے عارفوں کو حیرت اور منکروں کو سکتہ
ہر دِل پہ چھا رہا ہے، رُعبِ جلال تیرا

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: **(5)**

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اِس بیماریِ دل نے آخر کام تمام کیا
عہدِ جوانی رو رو کاٹا، پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت تھے جاگے، صبح ہوئی آرام کیا

یا

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے
نازکی اُس کے لب کی کیا کہیئے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

سوال نمبر ۶: آپ کے سکول میں ہونے والے نعتیہ مقابلے کی رُوداد لکھیں۔ **(6)**

یا

ایک پُرانی کُرسی کی آپ بیتی لکھیں۔

سوال نمبر ۷: دُکاندار اور خریدار کے درمیان مکالمہ لکھیں۔ رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔ **(5)**